بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴۰
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
الفضل
روزنامہ
ربوہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت
فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۲ وفا ۱۳۴۶ہش ۱۴ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ ۲۲ جولائی ۱۹۶۷ء شنبہ | نمبر ۱۶۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ اسلام پر ایمان کے محض زبانی دعویٰ سے خوش نہیں ہو سکتا

یہ امر سنت اللہ کے خلاف ہے کہ پھونک مار کر ولی بنایا جائے

"خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قانون اور آئین نہیں ہے، یہاں ہر ترقی تدریجی ہوتی ہے اور خدا تعالیٰ نری اتنی باتوں سے خوش نہیں ہو سکتا کہ ہم کہہ دیں کہ ہم مسلمان ہیں یا مومن ہیں۔ چنانچہ اس نے فرمایا ہے۔ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَکُوْۤا اَنْ یَّقُوْلُوْۤا اٰمَنَّا وَھُمْ لَا یُفْتَنُوْنَ یعنی یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اتنا ہی کہنے پر راضی ہو جاوے اور یہ لوگ چھوڑ دیئے جائیں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کی کوئی آزمائش نہ ہو۔ یہ امر سنت اللہ کے خلاف ہے کہ پھونک مار کر ولی اللہ بنا دیا جائے۔ اگر یہی سنت ہوتی تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا ہی کرتے اور اپنے جاں نثار صحابہؓ کو پھونک مار کر ولی بنا دیتے۔ ان کو امتحان میں ڈلوا کر ان کے سر نہ کٹواتے اور خدا تعالیٰ ان کی نسبت یہ نہ فرماتا۔ مَنْ قَضٰی نَحْبَہٗ وَمِنْھُمْ مَّنْ یَّنْتَظِرُ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِیْلًا۔

پس جب دنیا بغیر مشکلات اور محنت کے ہاتھ نہیں آتی تو عجیب بے وقوف ہے وہ انسان جو دین کو حلوہ بے دود سمجھتا ہے۔ یہ تو سچ ہے کہ دین سہل ہے مگر ہر نعمت مشقت کو چاہتی ہے۔ ہاں اسلام نے تو ایسی مشقت بھی نہیں رکھی۔ ہندوؤں میں دیکھو کہ ان کے جوگیوں اور سنیاسیوں کو کیا کیا کرنا پڑتا ہے۔ کہیں ان کی کمریں ماری جاتی ہیں۔ کوئی ناخن بڑھاتا ہے۔ ایسا ہی عیسائیوں میں رہبانیت تھی۔ اسلام نے ان باتوں کو نہیں رکھا بلکہ اس نے یہ تعلیم دی کہ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا یعنی نجات پا گیا وہ شخص جس نے تزکیہ نفس کیا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۵۷)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ جولائی - کل بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں مکرم مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے روس میں تبلیغ اسلام کے حالات سنائے۔ اس سے قبل ۲۰ جولائی کو بعد نماز مغرب مکرم حافظ عبد السلام صاحب وکیل المال نے "خلیفہ وقت سے وابستگی" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

روزانہ بعد نماز عصر محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل مسجد مبارک میں درس حدیث دیتے ہیں۔ مقامی احباب کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان تقاریر اور درس میں شریک ہو کر مستفیض ہونا چاہیئے۔

ربوہ ۲۱ جولائی۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ کل مورخہ ۲۰ جولائی ۱۹۶۷ء سوا چار بجے شام مکرم محمد خان صاحب برادر اکبر محترم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد بعمر ۸۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ آج سات بجے صبح محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے پڑھا جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں دفن کئے گئے۔ تدفین مکمل ہونے پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اعزاز میں

ہیمبورگ میں استقبالیہ تقریب کا انعقاد

اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر حضور کی آمد کا وسیع چرچا

— حضور کی طرف سے احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام —

ہیمبورگ سے مکرم چوہدری محمد علی صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے مندرجہ ذیل اطلاع بذریعہ تار دی ہے:۔

ہیمبورگ ۱۹ جولائی۔ ہیمبورگ میں حضور کا دورہ نہایت کامیاب رہا۔ اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر حضور کے دورہ کی وسیع اشاعت ہوئی۔ لوکل جماعت کی طرف سے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ جس میں صوبائی حکومت کے نمائندوں کے علاوہ بہت سے جرمن شامل ہوئے اور حضور کے خطاب سے بے حد متاثر ہوئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کی صحت اچھی ہے۔ حضور رات دس بجے بذریعہ ریل گاڑی کوپن ہیگن تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور تمام احباب کو محبت بھرا سلام کہتے ہیں۔

احباب حضور کے سفر کی کامیابی اور بخیر و عافیت مراجعت کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

(قائمقام وکیل اعلیٰ ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۶۷ء

قرآنی انوار

"قرآنی انوار" ان ۹ عدد عظیم خطبات کا مجموعہ ہے جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال قرآن کریم کی تجلیات اور انوار کو بیان کرتے ہوئے ۲۴ جون ۶۶ سے ستمبر ۹/۶۶ تک فرمائے ہیں۔ اب یہ مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب مینجنگ ڈائرکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ کے اہتمام سے مکرم ناظر اصلاح و ارشاد کے مختصر سے تعارف کے ساتھ جماعت کے مفاد کے لئے اشاعت پذیر ہوئے ہیں۔

ان خطبات میں سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی بعض آیات سے ایسے نکات بیان فرمائے ہیں جو قرآن کریم کی برکات اور افادات کو نہایت سلیقہ اور عام فہم طریق سے پیش کرتے ہیں۔

مکرم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد کے الفاظ میں:

"سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال قرآن مجید کے انوار اور اس کی برکات کے متعلق نو خطبات ارشاد فرمائے تھے۔ اور احباب کو یہ نصیحت فرمائی تھی کہ قرآن کریم کا سیکھنا اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کے حصول کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ کو قائم کیا ہے" (تعارف)

مکرم ناظر صاحب نے ان خطبات کی اشاعت کی ضرورت بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ "یہ خطبات چھپوا کر احباب کی خدمت میں پیش ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ فرض ہے کہ وہ ان خطبات کا مطالعہ کرے۔ ان میں بیان شدہ مضامین پر مستحضر رکھے۔ اور ان پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کرے تا اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل حال ہو۔ اور قرآنی انوار و برکات سے ہمیں وافر حصہ ملے آمین وَمَا تَوْفِیْقُنَا اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ"

(تعارف قرآنی انوار)

خطبات تاریخ وار اور عنوانات کے ساتھ ٹائپ میں شائع کئے گئے ہیں۔ کاغذ کتابت اور طباعت نہایت صاف ستھری اور جاذب قلب و نظر ہے۔ اور کتاب بحیثیت مجموعی نہایت خوبصورت اور بھلی لگتی ہے۔ نہ صرف یہ بہترین لائبریری کی زینت ہے بلکہ دیکھتے ہی پڑھنے کو خود بخود جی چاہتا ہے۔ ہر خطبہ کے لئے علیحدہ عنوان تجویز کی گئی ہے اور باہم گڈمڈ نہیں ہونے دیا گیا۔ جلد دبیز کاغذ کی دیدہ زیب ہے سادگی کے ساتھ دلکشی بھی ہے۔ الغرض کتاب میں سراسر خوبیاں ہیں کیا بلحاظ بلند پایہ خطبات کے اور کیا بلحاظ ہر حسن و خوبی کے البتہ جہاں یہ کتاب حسن موضوع اور حسن ظاہری کے لحاظ سے ایک دلآویز صحیفہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہاں ایک ذرا سی کوتاہی بھی ہو گئی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ شروع یا آخر میں فہرست مضامین دینا نظر انداز ہو گیا ہے۔

ذیل میں ہم فہرست شائع کر دیتے ہیں۔ تاکہ احباب آخری صفحہ پر جو خالی ہے۔ یہ فہرست خود درج کر لیں تاکہ حوالہ نکالنے میں آسانی رہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ اشاعت میں یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔ اور اگر کتاب کی جلد بندی باقی ہو تو کوشش کی جائیگی کہ اسی اشاعت کے ساتھ فہرست بھی شامل ہو جائے۔ فہرست حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	خطبہ کا موضوع	خطبہ فرمودہ	صفحہ
۱	اتباع قرآن کی برکات	۲۴/۶/۶۶	۱
۲	قرآن کریم اور قیام سلسلہ کی غرض	۱/۷/۶۶	۱۳
۳	قرآن کریم کو حرز جان بنانے کی اہمیت	۱۵/۷/۶۶	۱۹ ۲۴
۴	قرآن کریم کی دس صفات	۲۲/۷/۶۶	۳۵
۵	قرآن کریم کی عدیم المثال آٹھ خوبیاں	۲۹/۷/۶۶	۴۹
۶	تعلیم قرآن کے متعلق الٰہی بشارت	۵/۸/۶۶	۶۱
۷	تمام برکات روحانی کی جامع کتاب	۲۶/۸/۶۶	۶۹
۸	شریعت حقہ اسلامیہ کا قیام اور جماعت احمدیہ	۹/۹/۶۶	۸۳
۹	قرآن کریم کی چار عظیم الشان خصوصیات	۱۶/۹/۶۶	۹۵

بہرحال اصل چیز تو خطبات کے مضامین ہیں جن کو پیش نظر رکھنا اور زیر عمل لانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ قرآنی علوم اور ان کی افادات کے متعلق ان خطبات میں بیش بہا خزانہ جمع کر دیا گیا ہے۔ چاہیئے کہ اس کتاب کی جلد جلد کئی ایڈیشن شائع ہوں اور لاکھوں کی تعداد میں چھپے اور کوئی احمدی گھرانا اس سے استفادہ کے بغیر نہ رہے بلکہ متمول احباب کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر غرباء اور غیر از جماعت دوستوں کو بطور تحفہ پیش کریں۔ قیمت آرٹ پیپر ایک روپیہ ۲۵ پیسے۔ اور ولایتی اعلیٰ سفید کاغذ ۸۸ پیسے ہے جو اصل لاگت ہے۔

حدیث النبیؐ

مشرکوں کی ہجو کا جواز

عَنِ الْبَرَاءِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِحَسَّانَ اُھْجُھُمْ اَوْ ھَاجِھِمْ وَجِبْرِیْلُ مَعَکَ

ترجمہ: حضرت براء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حسان سے فرمایا تم مشرکوں کی ہجو کرو۔ اور جبرائیل علیہ السلام تمہارے ساتھ ہیں۔

(بخاری کتاب بدء الخلق)

قطعات

حسن بصریؒ سے پوچھا یہ کسی نے
ہوا ہے آپ کو حضرت کبھی غم
جواب اس کو دیا مرد خدا نے
نہ ہو غم تو یہی غم کچھ نہیں کم

زمیں سے دور مہ و مہر و کہکشاں سے بھی دور
مقیم ہے مرا محبوب دو جہاں سے بھی دور
جنوں کے جوش سے داماں کائنات ہے چاک
نکل گیا ہوں میں تسخیر لامکاں سے بھی دور

کچھ دل میں پیام آ رہا ہے
شاید وہ مجھے بلا رہا ہے
تنویر کا جل اٹھا ہے تن من
یہ کون ملہار گا رہا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سفرِ یورپ

سوئٹزرلینڈ کے اخبار میں حضور کا ذکر

جماعتِ احمدیہ کو خراجِ تحسین

(۴)

(مرتبہ: قاضی نعیم الدین احمد - وکالتِ تبشیر ربوہ)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز زیورک سے انٹرلاکن اور برن تشریف لے گئے وہاں پر ایک رات کے قیام کے بعد بخیریت واپس زیورک تشریف لے آئے۔

سوئٹزرلینڈ کے اخبار سورشر لوکال کرونگ (Zürcher Lokalchronik) نے حضور کی آمد کا ذکر کیا ہے۔ یہ اخبار جو ہمیشہ سلسلہ کی مخالفت کرتا رہا اس نے اس میں خدا کے فضل سے جماعت کا ذکر نہایت عمدہ پیرایہ میں کیا ہے اور یوں حضور کی شخصیت اور خلافت کی برکات کا ایک زندہ نمونہ نظر آیا ہے۔ وَالْفَضْلُ مَا شَهِدَتْ بِهِ الْاَعْدَاءُ۔

اس اخبار نے اپنی اشاعت بروز بدھ مؤرخہ ۱۲ جولائی ۱۹۶۷ء میں حضور کی زیورک میں آمد کا ذکر یوں کیا ہے:۔

"زیورک میں جماعتِ احمدیہ کا مشن اب غیر معروف نہیں رہا۔ کیونکہ آج سے چار سال قبل فورش سٹریٹ پر بالمقابل ریفارمڈ چرچ بالگرسٹ ایک مسجد کا افتتاح کیا گیا جس کے ذریعہ اس ملک میں اسلام کی داغ بیل ڈال دی گئی تھی۔ یہ مسجد صرف جماعتِ احمدیہ کے لئے ہی نہیں بلکہ اسلام کے تمام فرقوں کے لئے ہر وقت کھلی رہتی ہے۔ زیورک کے تمام مسلمانوں کو احمدیہ سلسلہ کے پیشوا کی آمد پر بہت خوشی ہوئی۔

جماعتِ احمدیہ کے امام پیر کے روز فرینکفورٹ سے ہوتے ہوئے زیورک کے ہوائی اڈہ کلوٹن پر وارد ہوئے اسی شام زیورک کی مسجد میں ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا۔ منگل کے دن جماعتِ احمدیہ کے مذہبی پیشوا نے دوپہر کے کھانے کے بعد پریس رپورٹرز اور دوسرے احباب کو ملاقات کا شرف بخشا۔ اس شاندار اور پُر وقار تقریب میں کثیر تعداد میں مہمان شامل ہوئے جن میں عرب ایران۔ ترکی۔ افریقہ اور ایشیا کے مسلمانوں کے علاوہ ڈپلومیٹک اور سیاسی حیثیت کے لوگ بھی شامل تھے۔ مثلاً سوئٹزرلینڈ میں غانا اور نائیجیریا کے سفیر اور ایرانی و ترکی سفیروں کے نمائندے۔ خاص طور پر قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ یورپین ممالک کے نمائندوں کے علاوہ عراق کے سابق وزیر اعظم اور البانیہ کے سابق شاہی خاندان کے افراد بھی شامل تھے۔

مسجد محمود کے امام اور زیورک مشن کے انچارج مشتاق احمد باجوہ نے اپنے مذہبی پیشوا اور جماعتِ احمدیہ کے خلیفہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا تعارف حاضرین سے کرایا۔ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب جو کہ اس سلسلہ کے تیسرے خلیفہ ہیں وہ ایک قابلِ عزت اور با اعتماد شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ کی سفید ڈاڑھی ہے۔ آپ طلائی کلہ والی سفید پگڑی اور ہندوستانی طرز کے سلے ہوئے لمبے کوٹ میں ملبوس تھے۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور اور آکسفورڈ سے تعلیمی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔ ۱۹۶۵ء میں خلیفہ منتخب ہوئے۔ اس سلسلہ کا مرکز ربوہ (مغربی پاکستان) میں ہے۔

آپ نے "دنیا میں اسلام" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے اس خطاب میں امن پسندی۔ مذہبی رواداری اور حقوق العباد کے ادا کرنے پر زور دیا اور قرآن کریم کے حوالوں کے ساتھ دنیا میں عدل و انصاف اور ملکوں کی خارجہ پالیسی کے اصول بیان کئے۔ یہ تقریر اردو زبان میں کی گئی جس کا ترجمہ جرمن زبان میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد بڑے تحمل اور تفصیل کے ساتھ مہمانوں کے سوالات کا جواب نہایت عمدہ انگریزی میں دیا گیا۔

جماعتِ احمدیہ اسلام میں کوئی نیا مذہب نہیں ہے۔ یہ اسلام میں ایک تجدیدی جماعت ہے۔ اس سلسلہ کے قائم کرنے کی غرض یہ ہے کہ قرآن کی پاک تعلیم کو از سرِ نو اجاگر کیا جائے اور اسلام میں مرورِ زمانہ سے جو غلط رجحانات اور رسومات پیدا ہو گئی ہیں ان کا قلع قمع کیا جائے۔ جماعت احمدیہ اسلام کو اس کی اصلی شکل میں پیش کرتی ہے اور اسلام میں کسی قسم کے بگاڑ کو برداشت نہیں کرتی۔ ان کے نظریہ کے مطابق حضرت مسیح خدا کے ایک نبی تھے جس طرح کہ دوسرے انبیاء دنیا میں وقتاً فوقتاً گزرے ہیں مسلمانوں کے نظریہ کے مطابق ایران میں زرتشت اور ہندوستان میں بدھ محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) سے قبل ایسے ہی نبی ہوئے جس طرح یسوع فلسطین میں مبعوث ہوئے۔ مرزا غلام احمد صاحب (علیہ السلام) جو کہ ضلع لاہور (اصل گورداسپور ہے ان کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ ناقل) کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے نہایت ہی سادہ زندگی بسر کرنیوالے انسان تھے۔ آپ صاحبِ الہام شخصیت کے مالک تھے اور تعجب کی بات یہ ہے کہ ایسے ملک میں جہاں عیسائی حکومت کا تسلط تھا اور کثرت سے عیسائی پادری موجود تھے پھر بھی عیسائیوں سے انہوں نے مناظرات جاری رکھے۔ آپ نے مسیح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا۔ آپ کے اس دعوےٰ کو تفصیل کے ساتھ آپ کی کتابوں میں مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔

جماعتِ احمدیہ دنیا کے ۳۳ ممالک میں پھیل چکی ہے۔ اس جماعت کو سب سے زیادہ کامیابی افریقہ میں ہوئی۔ مغربی افریقہ میں اس سلسلہ نے ۵۰ کالج اور سکول کھولے ہیں اور اب کچھ عرصے سے ہسپتال اور ڈسپنسریاں بھی کھولی جا رہی ہیں۔ نائیجیریا کے سفیر "صالح دے کولو" (Sale dede Kolo) جو کہ مکہ معظمہ میں حج کر کے آئے ہیں۔ انہوں نے بڑے پُر زور الفاظ میں کہا کہ جماعتِ احمدیہ دوسری تمام مذہبی جماعتوں کے مقابلہ میں ان کے (نائیجیریا) ملک میں تربیتی اور اصلاحی کوششوں میں پیش پیش ہے۔

قومی امور کے وزیر کارل کیٹیرر (Karl Ketterer) جو کہ سوئٹزرلینڈ میں ترکی کے باشندوں کے حقوق کی حفاظت کرتے ہیں اور ترکی سوئس سوسائٹی کی مجلس انتظامیہ کے چیئرمین ہیں نے اس استقبالیہ میں نمایاں طور پر کام کیا۔ اس استقبالیہ میں مختلف مذاہب کے نمائندوں کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر ایڈورڈ شوائزر بھی مدعو تھے۔ یہ استقبالیہ مذہبی رواداری کی ایک جیتی جاگتی تصویر تھی۔ کیونکہ اس میں روحانی اور مذہبی برتری کے خیالات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے مختلف مذاہب کے لوگ شامل تھے۔ اور حقیقت یہی ہے کہ دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے اور ایک دوسرے پر یقین اور بھروسہ قائم کرنے کا یہی ایک ذریعہ ہے۔

سوئٹزرلینڈ ملک کے جنرل ڈائریکٹر مسٹر ارنیسٹ جی رینگ (Eenest G. Rank) جو کہ ڈنمارک کے اعزازی قونصل ہیں انہوں نے اپنی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے امام صاحب کو خوش آمدید کہا۔ مرزا ناصر احمد سلسلہ احمدیہ میں یورپ کی چھٹی مسجد کا کوپن ہیگن میں ۲۱ جولائی کو افتتاح فرمائیں گے۔"

برن میں قیام کے دوران بھی حضور کے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا گیا ہے جس میں کئی ملکوں کے سفراء شامل ہوں گے۔ حضور نے ازراہ کرم یہ دعوت قبول کر لی ہے۔

حضور کی شخصیت کا جو اثر وہاں کے

لوگوں پر ہو رہا ہے۔ اس کا ذکر مکرم چوہدری محمد علی صاحب نے یوں بیان کیا ہے کہ

"حضور کی شخصیت کی کشش اور جذب اور اثر کا کیا ذکر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفے کے مبارک ہونٹوں سے ایسی ایسی باتیں کہلوائی ہیں جو دلوں پر گہرا اثر چھوڑنے اور مسحور کرنے والی تھیں۔ ان کوششوں کے ساتھ ساتھ حضور دن رات دعائیں بھی کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کفر اور انکار کی اس فضا میں ایمان و یقین کی خوشبودار ہوائیں چلائے اور امام الطیبین حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی کی حکومت قائم ہو اور یہ لوگ جو مادیت میں اعلےٰ درجہ کی ترقیات حاصل کر چکے ہیں روحانیت میں بھی ترقی کریں۔"

حضور ان دنوں بے حد مصروف ہیں دن رات کا سفر، انفرادی ملاقاتوں، اخباری نمائندوں سے انٹرویو اور دوسری مصروفیات کے باعث نیند اور آرام کا وقت بہت ہی کم ملتا ہے اس لئے احباب دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت اور تندرستی سے رکھے اور سفر کے مقاصد باحسن وجوہ پورے کرے اور خیریت اور کامیابی کے ساتھ واپسی ہو۔

حضور تمام دوستوں کو محبت بھرا سلام کہتے ہیں نیز صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بھی سب احباب کو سلام کہتے ہیں اور درخواستِ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس سفر کو ہر جہت سے بابرکت بنائے اور مثمر ثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین۔

ہر گام پہ ہمراہ رہے نصرتِ باری
ہر لمحہ و ہر آن خدا حافظ و ناصر

دعائے مغفرت

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم بشارت احمد شیخ اسٹیشن ماسٹر فتح شاہ پور عرصہ چھ سات ماہ بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار رہ کر مورخہ ۱۷/۶/۶۷ بوقت پونے چھ بجے شام بقضائے الٰہی گجرات میں وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مؤرخہ ۱۸/۶/۶۷ کو نعش گجرات سے بذریعہ ٹرک ربوہ لائی گئی۔ نماز ظہر کے بعد مکرم مولانا ابو العطاء صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم چونکہ موصی تھے لہٰذا بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ تدفین کے بعد مکرم حکیم عبدالرحمان صاحب نے دعا کرائی۔

بوقت وفات مرحوم کی عمر تقریباً اکتیس سال تھی نہایت مخلص احمدی اور نماز روزہ کے پابند تھے۔ والدین اور بہن بھائیوں کے بہت خدمت گزار تھے غرضیکہ بہت سی صفات کے مالک تھے۔ ان کی ناگہانی وفات سے والدہ صاحبہ کی صحت پر سخت بُرا اثر پڑا ہے۔

جملہ احبابِ جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ میرے پیارے بھائی کے درجات بلند فرماوے اور جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرماوے۔ والدہ صاحبہ اور ہم سب بہن بھائیوں کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔

شیخ فیض احمد فیضی
مینیجر نیشنل بنک آف پاکستان (برانچ)
سویڈش پاکستانی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی۔ گجرات

حقیقی خوشی

اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت ہوتی ہے۔ آپ الفضل ایسے مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ناصرات الاحمدیہ اور چندہ وقفِ جدید

(حضرت سیّدہ امّ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

قریباً ایک سال ہو گیا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی تحریک احمدی بچوں کے لئے جاری فرمائی تھی اور وہ تحریک یہ تھی کہ سولہ سال تک کا ہر احمدی لڑکا اور لڑکی آٹھ آنے ماہوار یا چھ روپے سالانہ وقفِ جدید کے لئے ادا کریں اور اس طرح سلسلہ احمدیہ کے چندہ جات میں سے ایک ضروری اور اہم حصہ کا بوجھ صرف احمدی بچے مل کر اٹھالیں۔ اس قربانی کے نتیجہ میں جہاں وقفِ جدید کا کام جاری رہے گا وہاں بچپن سے ہی بچوں کو اپنے دین سے محبت ہو گی۔ اسلام کی خاطر قربانیاں دینے کی عادت پیدا ہو گی اور بڑے ہو کر وہ اسلام کے غلبہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیاں دینے والے ہوں گے۔ حضرت امیر المومنین کی اس تحریک کے مخاطب لڑکے بھی ہیں اور لڑکیاں بھی لیکن ابھی تک ناصرات الاحمدیہ نے اور ان کی عہدہ داران نے پوری طرح اپنی ذمہ داری کو سمجھا نہیں۔ اس میں زیادہ ذمہ داری بچوں کی ماؤں کی ہے۔ لجنہ اماء اللہ کا قیام جب حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا تھا اور اپنے قلم سے لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی تحریک تحریر فرمائی تھی تو اس میں آپ نے فرمایا تھا:۔

"بچوں میں اگر قربانی کا مادہ پیدا کیا جا سکتا ہے تو وہ بھی ماں ہی کے ذریعہ سے کیا جا سکتا ہے۔" (از ھار ص۶۸)

اپنے سفرِ یورپ پر جانے سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو خطبہ ارشاد فرمایا تھا اس میں جماعت کی مستورات کو بھی مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:۔

"کیا آپ اس بات کو پسند کریں گی اے احمدی بہنو!........ کہ آپ کو تو خدا کی رضا کی جنت نصیب ہو جائے لیکن آپ کے بچے اس جنت کے دروازے سے دھتکارے جائیں اور دوزخ کی طرف ان کو بھیج دیا جائے۔ یقیناً آپ میں سے کوئی بھی اس بات کو پسند نہیں کریگا جب آپ ان چیزوں کو پسند نہیں کرتے تو پھر آپ ان ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کیوں نہیں ہوتے۔ پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور بچوں کے دلوں میں دین کی راہ میں قربانیاں دینے کا شوق پیدا کریں۔

ہماری جماعت میں امیر بھی ہیں اور غریب بھی ہیں میں یہ نہیں کہتا کہ ہر بچہ اٹھنی دے مگر میں یہ ضرور کہتا ہوں کہ ہر بچہ جتنا دے سکتا ہے ضرور دے۔" (الفضل ۱۸؍جولائی)

میری سب بہنو کو اللہ تعالےٰ کا یہ فرمان یاد رکھنا چاہیئے۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْھُمْ ذُرِّیَّتُھُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِھِمْ ذُرِّیَّتَھُمْ وَمَآ اَلَتْنٰھُمْ مِّنْ عَمَلِھِمْ مِّنْ شَیْءٍ۔ کُلُّ امْرِیءٍ بِمَا کَسَبَ رَھِیْنٌ۔ (سورہ طور)

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اور جو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور ان کی اولاد بھی ایمان کے معاملہ میں ان کے نقشِ قدم پر چلی ہے یعنی انہوں نے ہر قربانی میں ویسا ہی جذبہ کا اظہار کیا جیسا ان کے ماں باپ کرتے رہے ہیں تو ہم ان کے ساتھ اعلےٰ جنتوں میں ان کی اولاد کو بھی جمع کر دیں گے۔

پس ناصرات الاحمدیہ کو قربانیوں کے لئے تیار کرنا صرف ان کی عہدہ داران کا کام نہیں بلکہ ہر احمدی ماں کا فرض ہے کہ وہ اپنی بچی کو ابھی سے خدماتِ دینیہ میں حصہ لینے پر مجبور کرے اسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہر تحریک پر اور خصوصاً وہ تحریک جو صرف بچوں کے لئے ہے حصہ لینے پر مجبور کریں تا ان میں اس چھوٹی سی عمر سے پیسے ضائع کرنے کی بجائے اسلام کے لئے خرچ کرنے کی عادت پڑے۔

میں امید کرتی ہوں کہ ناصرات کی عہدہ دار اپنی سستیوں کو چھوڑتے ہوئے ہر احمدی بچی کو چندہ وقف جدید میں اس کی استطاعت کے مطابق شامل کرنے کی کوشش کریں گی۔ چندہ خواہ کم ہو مگر یہ کوشش ہو کہ کوئی لڑکی سولہ سال سے نیچے کی ایسی نہ رہ جائے جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی آواز پر لبیک نہ کہا ہو۔

خاکسار
مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

اسلامی اخلاق کے مدارج
اور
اُن کے تاثرات

مکرم سید علی صاحب ظفر جامعہ احمدیہ — ربوہ

ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ کو آ رہے تھے کہ راستہ میں آپ کو ایک بڑھیا ملی جس کے پاس کچھ بوجھ تھا وہ بڑھیا بیچاری معمر، ضعیف اور کمزور تھی اور بوجھ کو اٹھانے کی استطاعت نہ رکھتی تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس کو دیکھا تو اس بڑھیا کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھا لیا اور اس کے ساتھ ہو لئے۔ راستہ میں اس بڑھیا نے کہا اے لڑکے اس شہر میں ایک جادوگر ہے اس کے پاس ہرگز نہ جانا وہ لوگوں کو (نعوذ باللہ من ذالک) دھوکا اور فریب سے پھنسا لیتا ہے اور اس کا نام محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے بالآخر جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسے بتایا کہ میں ہی وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں اور لوگ مجھے ہی ساحر اور جادوگر کہتے ہیں تو وہ بڑھیا بہت حیران ہوئی اور جھٹ آپ پر ایمان لے آئی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا رنگ صحابۂ کرام کے اخلاق میں نمایاں نظر آتا ہے۔ اسلام کے ابتدا میں صحابہ کرام نے پیکرِ صبر و استقامت بنکر کفار کے مظالم سہے۔ یہاں تک کہ ان دلسوز نظاروں سے متاثر ہو کر خدا کا رسول بھی پکار اٹھا مَتٰی نَصْرُ اللّٰہِ۔

صحابہ کی حق گوئی اور اظہارِ صداقت کے بہت سے واقعات زبان زدِ عام و خاص ہیں۔ ہجرت حبشہ کے وقت صحابہؓ نے نجاشی کے دربار میں اسلامی تعلیمات کو اپنی حق گوئی کے ساتھ پیش کر کے نجاشی جیسے عیسائی بادشاہ سے بھی داد حاصل کی۔ تنگی و آشفتہ حالی میں جہاں صحابہ نے صبر و استقلال کا اعلیٰ نمونہ پیش کیا وہاں وسعت اور فارغ البالی میں انکسار اور تواضع کو اوڑھنا بچھونا بنائے رکھا۔

مدنی زندگی میں اسلامی اخلاق کا ایک مؤثر مظہر جہاد بھی تھا جس میں صحابہ کرام کے محاسن کا ظہور مختلف صورتوں میں ہوا۔ بے نظیر جانی اور مالی قربانی خلوص نیت اور صدق و راستی کا بے مثال جذبہ بڑا نمایاں اور حیرت انگیز ہے۔ معاہدات اور عہود و مواثیق کی پابندی جزو ایمان رہی۔ غزوات میں جان نثاری اور جانبازی کی ایک عمدہ مثال جنگِ بدر میں صحابہ کا مشورہ اور فدائیانہ جذبہ کا اظہار ہے حضرت موسیٰؑ کے پیروکاروں نے تو لڑنے مرنے کے لئے حضرت موسیٰؑ کو آگے کر دیا تھا مگر ان فدائیوں کو دیکھئے جنہوں نے حضورؐ کے آگے، پیچھے دائیں اور بائیں لڑنے کا نہ صرف زبانی اظہار ہی کیا بلکہ اسے عملی جامہ پہنا کر بھی دکھا دیا

اسلامی اخلاق کا احیاء اور جماعت احمدیہ

یہ زمانہ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی بد اخلاقی اقدار کے لحاظ سے تاریک زمانہ ہے اس تاریکی کو دور کرنے اور خدا شناسی کی اخلاقی قدروں کو بحال کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے اپنی زندگی کو اپنے مطاع کامل صلی اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین کیا۔ اور آپ کے اندر حضورؐ کے اسوۂ حسنہ کا کامل انعکاس جلوہ گر ہوا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیروی میں جماعت احمدیہ نے صدق و صفا، راست گفتاری و راست گوئی اور معاملات میں بے نظیر اخلاق کا مظاہرہ کیا۔ یہاں تک کہ بعض دفعہ عدالتوں میں اگر احمدی شہادت دینے کے لئے پیش ہوتا تو اس کی شہادت کے بغیر ہی جج (Decide) فیصلہ کر دیتا کہ یہ لوگ تو کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔

الغرض اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے اسلامی اخلاق کے احیاء کے لئے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی حد تک یہ اپنا فرض ادا کر رہی ہے تاہم ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اسلام کی صداقت کو اپنے کردار اور نیک نمونہ سے دنیا کے سامنے پیش کرے۔ اس وقت دنیا خدا تعالیٰ کی محبت کے پانی کی پیاسی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فیض کے پانی کی تمام ندیاں خشک ہو چکی ہیں۔ سوائے اس کے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے جاری کیں وہ کبھی خشک نہیں ہونگی اس لئے ہم جو جماعت احمدیہ سے تعلق رکھتے ہیں ہمارا فرض ہے کہ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے جو کچھ پایا ہے اسے دوسروں تک پہنچائیں اور آپ کی پیروی میں ان اسلامی اخلاق کا مظاہرہ کریں جن کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بنیاد ڈالی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعے سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے داخل نہیں ہوتا۔ پس سچا موحد بننے کے بعد اخلاقی حالت کی اصلاح کے لئے حتی الوسع کوشش دن رات کرنی چاہیئے"

(تقریر ۲۹ دسمبر ۱۹۰۴ء)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

امسال چونکہ رمضان المبارک دسمبر کے پہلے ہفتہ میں شروع ہو رہا ہے۔ اس لئے جلسہ سالانہ کی تاریخیں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۱-۱۲-۱۳ جنوری ۱۹۶۸ء بروز جمعرات جمعہ۔ ہفتہ۔ مقرر فرمائی ہیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواست دعا

پچھلے دنوں خاکسار کے لڑکے عزیز کریم اللہ صاحب کو امریکہ میں کار کا شدید حادثہ پیش آیا تھا۔ جس میں عزیز اور اس کی اہلیہ کو چوٹیں آئی تھیں۔ دونوں میاں بیوی اب خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ٹھیک ہیں۔ احباب آئندہ بھی انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے حفظ و امان میں رکھے اور کامیاب و کامران اور بخیریت واپس لائے۔

(خاکسار:۔ (صوفی) خدا بخش عبد زیروی انسپکٹر وقف جدید)

۲۔ میٹرک کا ایک دو دن میں نتیجہ نکلنے والا ہے۔ احباب جماعت سے تمام احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

۳۔ برادرم چوہدری محمد شریف صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ آدم باڑی گی والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت صحت کے لئے دعا فرمادیں۔

مکرم میاں عبد الغنی صاحب انجینئر کی وفات

مکرم ڈاکٹر عبد المجید صاحب ریٹائرڈ چیف میڈیکل افیسر

میرے بھائی میاں عبد الغنی صاحب بی۔اے آنرز ڈی ایم ایس سی مغلپورہ الیکٹریکل انجینئر جمعرات اور جمعۃ المبارک کی درمیانی شب بتاریخ ۱۳ رجولائی ۱۹۶۷ء بوقت ۱۰ ½ بجے رات حرکت قلب کے بند ہونے کے باعث ہم سب کو داغ مفارقت دے کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کی عمر بوقت وفات قریباً ۷۰ سال تھی آپ حضرت میاں نظام الدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دوسرے فرزند اور حضرت میاں چراغ الدین صاحب رضی اللہ کے نواسہ تھے۔ حضرت سید محمد شاہ صاحب رضی اللہ تعالیٰ شاہ مسکین والے آپ کے خسر تھے آپ بفضل تعالیٰ پیدائشی احمدی تھے اور بچپن کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ آپ نہایت قابل اور محنتی الیکٹریکل انجینئر تھے ۱۹۲۰ء میں مغلپورہ سے A کلاس کی ڈگری حاصل کی تھی۔ ۱۸ سال ریلوے۔ سعودی عرب۔ کراچی الیکٹرک کمپنی میں اعلیٰ عہدہ پر ملازم رہے۔ نہایت دیانتدار۔ پاکیزہ فطرت اور خوش اخلاق افسر مشہور تھے۔ نہایت منکسر المزاج ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ ادیب اور شاعر بھی تھے دینی مطالعہ بہت وسیع تھا اور تبلیغ کا بہت شوق تھا۔ صوم و صلوٰۃ اور دیگر احکام شریعت کے پابند تھے۔

آپ کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور دل کے مریض تھے۔ مگر اپنی ڈیوٹی پورے انہماک سے آخر دم تک ادا کرتے رہے۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ تین لڑکے اور ۸ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ مرحوم کی بیوہ کے لئے جو خود بھی لمبے عرصے بیمار چلی آرہی ہیں دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمادے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمادے اور مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جنات النعیم میں جگہ دے۔ آمین۔

چندہ سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

ہمارا سالانہ اجتماع امسال بھی انشاء اللہ اکتوبر میں منعقد ہوگا۔ اجتماع کا سرکلر تمام لجنات کو بھجوا دیا جا چکا ہے۔ اجتماع کے اخراجات شروع ہو چکے ہیں۔ لیکن امسال کا چندہ بہت کم وصول ہو رہا ہے۔ جون تک لجنہ کے مالی سال پر نو ماہ ختم ہوتے ہیں۔ لیکن اب تک صرف -/۷۰۰ روپے اجتماع کا چندہ موصول ہوا ہے۔ اور اس کا بجٹ اخراجات -/۴۰۰۰ روپیہ ہے بلکہ امسال مہنگائی کے پیش نظر اس سے بھی زیادہ خرچ ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ لجنہ کا مالی سال ختم ہونے پر اب صرف ۳ ماہ باقی ہیں۔ لیکن جس رفتار سے چندہ وصول ہو رہا ہے بجٹ پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔ تمام صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ اجتماع کے چندے کی طرف خاص دھیان دیں اور ہر ممبر سے کم از کم ۸ آنہ وصول کر کے جلد از جلد بھجوائیں۔ یاد رہے کہ یہ چندہ ہر ممبر سے وصول کیا جائے۔ ہر لجنہ کی ممبرات کی صحیح تعداد ہمارے پاس ریکارڈ میں ہے ـــــ ہم نے اس کا اندازہ کہ ہر ممبر نے چندہ ادا کر دیا ہے اس ریکارڈ سے کرنا ہے۔

آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرا بچہ عزیزہ مشتاق احمد طالب علم کلاس دہم بعارضہ کینسر تین سال سے بیمار ہے (ماسٹر حامد علی لہلوی سنڑ ہیڈ ماسٹر و امیر جماعت احمدیہ ضلع مظفر گڑھ)

۲۔ برادرم چوہدری محمد شفیع صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ پتوکی ٹانگوں کی شریانوں میں خون منجمد ہو جانے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین (محمد شریف خالد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پتوکی)

۳۔ خاکسار پر ایک مقدمہ کی کوشش کی جا رہی ہے احباب دعا فرمائیں اللہ مجھے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ (عبد الرحمٰن ۸ کریم پارک راوی روڈ لاہور)

پہلی سالانہ ترقی خانہ خدا کے لئے

امسال جن مخلصین نے پہلی سالانہ ترقی ملنے پر تعمیر مساجد ممالک بیرون کے صدقہ جاریہ میں حصہ لیا ہے ان کی ایک تازہ فہرست معہ ان کی قربانیوں کے حسب ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر احباب بھی اپنے آقا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد مبارک پر اپنی سالانہ ترقی خانہ خدا کے لئے ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

۱۱۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب خادم مسجد مبارک ربوہ — ۱/۰۰
۱۲۔ مکرم نائک حبیب اللہ صاحب کارکن جلسہ سالانہ — ۲/۰۰
۱۳۔ مکرم جناب خادم حسین صاحب کارکن دفتر خزانہ — ۲/۰۰
۱۴۔ مکرم سردار عبد الحق شاکر واقف زندگی وکالت مال تحریک جدید — ۱۰/۰۰
۱۵۔ مکرم جناب محمد رفیق صاحب بیلدار دفتر آبادی ربوہ — ۱/۰۰
۱۶۔ مکرم ملک مشتاق احمد صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ — ۴/۰۰
۱۷۔ مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب۔ انسپکٹر تحریک جدید ربوہ — ۱۰/۰۰
۱۸۔ مکرم سید محمد رفیق شاہ صاحب کارکن دفتر آبادی — ۱/۰۰
۱۹۔ مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب کارکن دفتر آڈیٹر تحریک جدید — ۴/۰۰
۲۰۔ مکرم چوہدری محمد اجمل صاحب کارکن — ۴/۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ہفتہ تحریک جدید (یکم اگست تا ۷ اگست) کے ٹھوس نتائج پیش کئے جائیں

برائے توجہ سیکرٹریان تحریک جدید

جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال یکم اگست تا ۷ اگست انشاء اللہ جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ وصولی تحریک جدید منائیں گی۔ اس ہفتہ کو ہر جہت سے کامیاب بنانے میں سیکرٹریان تحریک جدید کو پوری کوشش کرنی چاہیئے امسال شوریٰ کے ایک فیصلہ کے نتیجہ میں چونکہ ان دوستوں کا بھی جائزہ لینا ہے۔ جو سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے بیان فرمودہ معیار (ماہوار آمد کا پانچواں حصہ) سے کم چندہ پیش کر رہے ہیں یا سرے سے اس مبارک تحریک میں شامل ہی نہیں۔ اسلئے اس ہفتہ میں یہ مطلوبہ جائزہ بھی ضرور مدنظر رکھا جائے اور دفتر ہذا کو رپورٹ بھجواتے مطلع کیا جائے کہ

۱۔ کتنے محروم دوستوں کو اب شامل کیا گیا

۲۔ کتنے بے شرح دوستوں کو باشرح بنایا گیا؟

آخر میں سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی اس تنبیہہ کا ذکر کردینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ یہ ہفتہ محض "دھواں دار" تقریروں سے آراستہ نہ کیا جائے۔ بلکہ موثر مساعی اور ٹھوس نتائج کی رپورٹ مرکز میں بھجوائی جائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ضرورت سائنس ٹیچر

تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد اسٹیٹ میں سائنس پڑھانے کے لئے ایک ٹرینڈ B.Sc ٹیچر کی ضرورت ہے B.Sc ٹرینڈ ٹیچر یعنی B.T کا گریڈ 250-10-B-270-15-160/ روپیہ ہے

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں فوری طور پر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو بھجوادیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

۵۔ والدہ چوہدری منیر مقبول صاحب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں محمد عبد اللہ مہر بک نمبر 3 کوالٹر نمبر 9 فیڈرل ایریا کراچی ۱۹

احباب ان سب کے لئے دعا فرمادیں۔

اہم اور ضروری خبروں کا خلاصہ

عرب ممالک نے جنگ شروع کی تو روس اُن کی امداد کرے گا

قاہرہ ۲۰ رجولائی۔ عراق کے صدر عارف اور الجزائر کے سربراہ بومدین روس سے یہ یقین دہانی حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں کہ مقبوضہ علاقوں کو اسرائیل سے واپس لینے کے لئے عرب ممالک جو فوجی کارروائی کریں گے روس نہ صرف ان کی حمایت کرے گا بلکہ اگر امریکہ نے مداخلت کی تو اس کا مقابلہ کرے گا دونوں لیڈروں نے گزشتہ ۴۸ گھنٹے میں کسی قسم کا آرام کئے بغیر روس کے صدر پوڈگرنی وزیر اعظم کوسیجن۔ کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ مسٹر برزنیف اور یوگوسلاویہ کے صدر ٹیٹو سے ملاقاتیں کیں اور آج صبح ماسکو سے بلغراد ہوتے ہوئے قاہرہ پہنچ گئے۔

دونوں رہنماؤں نے روسی لیڈروں سے یہ یقین دہانی بھی حاصل کر لی ہے کہ بحری راستوں سے عرب ممالک پر اسرائیل اور اس کے اتحادیوں نے حملہ کیا تو روس اس کو روکے گا اس مقصد کے لئے مزید روسی جنگی جہاز عرب بندرگاہوں میں بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ آئندہ ۷۲ گھنٹوں میں عرب بندرگاہوں پر روسی جنگی جہازوں کی تعداد چالیس تک پہنچ جائے گی۔ اس وقت پورٹ سعید اور سکندریہ میں روسی جہازوں کی تعداد ۱۳ ہے۔ صدر بومدین اور صدر عارف نے آج اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ صدر ناصر کو پیش کر دی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ آج کسی وقت کوئی عرب ملک سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کی رسمی درخواست کرے گا۔

روس نے امریکی تجویز مسترد کر دی

نیویارک ۲۰ رجولائی۔ صدر جانسن نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے عرب ممالک کو ہتھیاروں کی سپلائی روکنے کے لئے روس کو سمجھوتہ کرنے کی جو پیشکش کی تھی اسے روسی حکومت نے مسترد کر دیا ہے اس کے ساتھ ہی روس نے سلامتی کونسل کو مطلع کیا ہے کہ عربوں کے مقبوضہ علاقے خالی نہ ہونے سے خطرناک صورت حال پیدا ہو گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں وسیع پیمانے پر جنگ چھڑ سکتی ہے۔

اردن میں قومی حکومت قائم کی جائیگی

قاہرہ ۲۰ رجولائی۔ قاہرہ کے اخبارات نے لکھا ہے کہ اردن کی حکومت کے حالیہ استعفے سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں بہت جلد قومی سطح پر ایک نئی متحدہ حکومت قائم کی جائے گی اور یہ استعفے اس سلسلہ میں پہلا قدم ہوگا تاہم نئی حکومت کو اسرائیلی جارحیت کے اثرات کو ختم کرنے میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

قاہرہ کی خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاہ حسین اردن کی متحدہ حکومت کی قیادت کریں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ وہ اپنی فوجوں کو دوبارہ منظم کر رہے ہیں واضح رہے کہ اردنی فوجوں کو اسرائیلی حملے کے ابتدائی مرحلے میں زبردست مالی و جانی نقصان پہنچا تھا۔

نکسل باڑی میں وسیع پیمانے پر چھاپہ مار جنگ

نئی دہلی ۲۰ رجولائی۔ سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ بھارتی پولیس نے نکسل باڑی کھورہ باڑی اور اس سے ملے ہوئے علاقوں میں بغاوت کو کچل دیا ہے اور باغیوں کے بڑے بڑے اڈوں پر اب پولیس کا قبضہ ہے لیکن کچھ دوسری اطلاعات کے مطابق باغیوں نے میزو اور ناگا قبائل کی طرف سے چھاپہ مار جنگ شروع کر دی ہے اور اب تک بھارتی پولیس کے پندرہ افراد ہلاک اور پچاس کے لگ بھگ زخمی کئے جا چکے ہیں۔

کلکتہ میں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ پولیس اب باغی علاقہ سے ملے ہوئے جنگلوں میں کارروائی کر رہی ہے اور اس نے بھاری مقدار میں اسلحہ اور چاول کے ذخیرے برآمد کر لئے ہیں۔

ادھر بھارتی اخبارات کی اطلاع کے مطابق کسانوں کی بغاوت سے اس علاقہ میں بھی بغاوت شروع ہو گئی ہے جو آسام کو بھارت سے ملاتا ہے۔ خاص اور ناگرالکا میں صورت حال بہت خراب ہے اور مسلح کسانوں نے سرکاری دفاتر پر حملے شروع کر دئے ہیں۔ ان اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ چین کے حامی کمیونسٹ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت اس علاقہ کو باقی بھارت سے کاٹ دینا چاہتے ہیں تاکہ آسام پر بھارت دشمن عناصر کا قبضہ ہو جائے۔

حکومت نے متعدد اشیاء کو بونس کی فہرست سے نکال دیا

راولپنڈی ۲۰ رجولائی مرکزی حکومت نے موٹر سائیکلوں اور سکوٹروں سمیت بونس واؤچر پر متعدد اشیاء کی درآمد بند کر دی ہے۔ آج راولپنڈی میں ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا جس میں بتایا گیا ہے کہ چونکہ بعض اشیاء اب ملک کے اندر ضرورت کے مطابق تیار ہونے لگی ہیں لہٰذا اب ان کی درآمد کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ اشیاء بونس واؤچر پر درآمد کی جاتی تھیں چنانچہ حکومت نے فوری طور پر ان کی درآمد بند کر دی ہے۔

جن اشیاء کی درآمد پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ ان میں یہ اشیاء شامل ہیں۔ ایسبسٹاس کی چادریں۔ شیشے کی چادریں اور پلاسٹک بوتلیں۔ جار۔ فلاسک۔ بیناس گلاس۔ بچوں کو دودھ پلانے والی بوتلیں سائیکلوں کے ہر قسم کے ٹائر اور ٹیوبیں۔ تمام سائزوں کے اسمبل شدہ موٹر سائیکل اور سکوٹر۔ فلورسینٹ۔ الیکٹرک ٹیوب فٹنگز اور ان کا متعلقہ سامان ہر قسم۔ بجلی کے بلب

رن کچھ ٹربیونل اکتوبر میں فیصلہ دیگا

لندن ۲۰ رجولائی نمائندہ خصوصی یہاں کے باخبر حلقوں میں یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے کہ رن کچھ ٹربیونل اس سال اکتوبر میں پاکستان کے حق میں فیصلہ دے گا۔ برطانوی اخبارات نے اس مسئلہ پر ٹربیونل کی کارروائی کو نمایاں حیثیت دی ہے اور خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر پاکستان اور بھارت کے درمیان ثالثی کے ذریعہ اس تنازعہ کا تصفیہ ہو جائے تو دونوں ملکوں کے درمیان کشمیر اور دوسرے اہم مسائل بھی اسکے ذریعے حل ہو سکتے ہیں سنڈے ٹائمز نے لکھا ہے کہ اس ٹربیونل نے دونوں ملکوں کے تنازعات حل کرنے کے سلسلہ میں ایک نئی راہ دکھائی ہے

ڈاکٹر سوکارنو کو برسراقتدار لانیکی سازش

جکارتہ ۲۰ رجولائی۔ انڈونیشیا کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ اس نے معزول صدر سوکارنو کو اس ماہ کے آخر تک برسراقتدار لانے کی ایک سازش کا سراغ لگا کر اسے ناکام بنا دیا ہے۔ سازش کا منصوبہ تیار کرنے والے طاقت کے استعمال سے سابق صدر ڈاکٹر سوکارنو کو دوبارہ صدر بنانا چاہتے تھے۔ سازش میں شامل کئی فوجی اور سول افسروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے

انڈونیشیا کے اٹارنی میجر سوگی ہارتو نے اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے اس سازش کا انکشاف کیا تاہم انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ کتنے افراد کو گرفتار کیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ سازشی اس ماہ کے آخر میں پورے ملک میں ہنگامے اور شورشیں بپا کرنا چاہتے تھے اور ان سے فائدہ اٹھا کر صدر سوکارنو کو دوبارہ برسراقتدار لانے کے لئے کوشاں تھے

یہودیوں نے پاکستان کے مال کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا

کراچی ۲۰ رجولائی۔ عرب اسرائیل جنگ کے دوران پاکستان نے جو رویہ اختیار کیا اس پر دنیا بھر اور خصوصاً امریکہ اور کینیڈا کے یہودیوں نے پاکستانی مال کا بائیکاٹ کر دیا ہے یہودیوں کا کہنا ہے کہ پاکستان نے عربوں کی حمایت اور اسرائیل کی مخالفت میں جو کردار ادا کیا ہے اسکے پیش نظر وہ آئندہ پاکستانی مال نہیں خریدیں گے۔

غیر ایٹمی ممالک کو ضمانت دی جائے

نئی دہلی ۲۰ رجولائی۔ بھارتی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے کہا ہے کہ غیر ایٹمی ملکوں کو اس بات کی ضمانت دی جائے کہ اگر کوئی ایٹمی طاقت ان پر حملہ کرے تو باقی ایٹمی طاقتیں ان کی امداد کریں گی۔ انہوں نے بھارتی پارلیمنٹ میں بحث کے دوران یہ بھی کہا کہ اگر ایسی ضمانت دے دی گئی تو غیر ایٹمی ممالک یقیناً ایٹمی ہتھیاروں سے ملح کرنے سے گریز کیا جائیگا

سوڈان کے صدر شاہ فیصل سے مشورہ کرینگے

قاہرہ ۲۰ رجولائی۔ سوڈان کے صدر اسماعیل الازہری کا بہت جلد سعودی عرب جائینگے وہ عرب سربراہوں کی مجوزہ کانفرنس کے بارے میں شاہ فیصل سے صلاح مشورہ کرینگے

قاہرہ کے نیم سرکاری اخبار الاہرام نے لکھا ہے کہ صدر الازہری اپنے طور پر سعودی عرب جائیں گے۔ قاہرہ میں حال ہی میں بعض عرب سربراہوں کی جو ملاقات ہوئی تھی اس میں صدر سوڈان کو شاہ فیصل سے ملاقات کرنے کو نہیں کہا گیا تھا۔

اردنی مہاجرین کی واپسی کی میعاد بڑھا دی گئی

نیویارک ۲۰ رجولائی۔ اسرائیل حکومت نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کو مطلع کیا ہے کہ اردنی مہاجرین کی دریائے اردن کے مغربی علاقے میں دوبارہ واپسی کیلئے جو ۱۰ اگست کی آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے اسے بڑھا دیا گیا اب دس تاریخ تک واپسی کی اجازت لینے کی درخواستیں وصول کی جائیں گی۔ تاہم مقبوضہ علاقے میں داخلے کی آخری تاریخ اور داخلے کے مقام کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ اس سے قبل اسرائیل نے اعلان کیا تھا کہ جو مہاجرین اپنے آبائی وطن واپس آنا چاہتے ہیں وہ ۱۰ اگست تک دریائے

اسلام باقی تمام ادیان پر اپنی کامل شریعت کے لحاظ سے غلبہ اور تفوق رکھتا ہے

اس کا کوئی حکم ایسا نہیں جو ناقابلِ عمل ہو یا جس میں کوئی حکمت نہ ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ المومنون کی آیت ۶۳ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا کی تفسیر کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں:-

"پھر فرماتا ہے وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ مفسرین لکھتے ہیں کہ اس جگہ کتاب سے مراد وہ نامۂ اعمال ہے جو ملائکہ لکھتے رہتے ہیں اور چونکہ ملائکہ یہ کام اللہ تعالیٰ کے حکم سے کر رہے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کو اپنی طرف منسوب کیا ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس کتاب سے لوحِ محفوظ مراد ہے اور بعض نے وَلَدَيْنَا كِتَابٌ سے قرآن کریم مراد لیا ہے۔ نامۂ اعمال کی صورت میں تو اس آیت کے یہ معنے ہونگے کہ قیامت کے دن ہم ایسے امتیازی طریقوں کے ساتھ فیصلہ کریں گے کہ جتنا جتنا کوئی شخص انعام کا حقدار ہوگا اتنا انعام اس کو مل جائے گا۔ اور کوئی وجہ جو کسی کے غیر مجرم بنانے کی ہو اُسے نظر انداز نہیں کیا جائیگا لیکن چونکہ اس سے پہلے اسلامی شریعت کا ذکر کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ اس میں کوئی حکم ایسا نہیں جو ناقابلِ عمل ہو۔ بلکہ ہر طبیعت اور فطرت کا انسان اس پر عمل کر سکتا ہے اس لئے وَلَدَيْنَا كِتَابٌ سے درحقیقت قرآن کریم ہی مراد ہے اور اللہ تعالیٰ اس میں اسلامی شریعت کی بعض اور خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہے۔ مفرداتِ امام راغبؒ جو قرآنی لغت کی ایک مشہور کتاب ہے اس میں حق کے معنوں پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے ایک معنے اُس چیز کے بھی ہوتے ہیں جو حکمت کے مطابق ہو۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ فِعْلُ اللّٰہِ تَعَالٰی كُلُّهٗ حَقٌّ یعنی اللہ تعالیٰ کا ہر کام حکمت پر مبنی ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں سورج اور چاند کی پیدائش کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ (یونس ع ۱) اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو حق و حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے یعنی ان چیزوں کی پیدائش بلاوجہ نہیں کی گئی بلکہ ان میں بڑی بھاری حکمتیں رکھی گئی ہیں۔

پھر وہ لکھتے ہیں کہ حق کا لفظ مکمل شریعت کے معنوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (سورہ صف ع ۲) یعنی وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کیساتھ بھیجا تاکہ وہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے خواہ مشرک لوگ دین کے اس غلبہ کو کتنا ہی ناپسند کریں۔ اس جگہ اسلام کو دین الحق انہی معنوں میں قرار دیا گیا ہے کہ یہ دین باقی تمام ادیان پر اپنی کامل شریعت کے لحاظ سے غلبہ اور تفوق رکھتا ہے۔ ان معانی کو ملحوظ رکھتے ہوئے وَلَدَيْنَا كِتَابٌ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ کے ایک معنے یہ ہوں گے کہ ہمارے پاس وہ کتاب ہے جس کے تمام احکام حکمت پر مبنی ہیں اور دوسرے معنے یہ ہوں گے کہ ہمارے پاس وہ کتاب ہے جو تمام شریعتوں پر اپنے کامل ہونے کے لحاظ سے افضلیت رکھتی ہے۔ اور یہ دونوں خوبیاں ایسی ہیں جو دنیا کی کسی اور کتاب میں نہیں پائی جاتیں۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ صفحہ ۱۸۶-۱۸۷)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی

کا فرض ہے کہ وہ اخبار

الفضل خود خرید کر پڑھے

معاہدہ استنبول کے ممالک قیامِ امن کے علمبردار ہیں

معاہدہ کی تیسری سالگرہ کے موقع پر صدر ایوب کا پیغام

راولپنڈی ۲۱ جولائی۔ صدر ایوب نے کہا ہے کہ پاکستان امن پر یقین رکھتا ہے وہ اپنے ہمسایوں سے دوستانہ تعلقات رکھنے کا خواہشمند ہے اور معاہدہ استنبول اس بات کا ایک ثبوت ہے انہوں نے کہا کہ اس معاہدہ میں جو ملک شامل ہیں وہ بنیادی طور پر ہماری طرح امن اور تعاون کی پالیسی پر چل رہے ہیں۔ صدر نے کہا کہ اس قسم کے معاہدوں اور سمجھوتوں میں آپس میں مکمل مفاہمت مقصد کی یکسانیت اور مشترکہ مسائل کو حل کرنے کے لئے ایک ہی قسم کی سوچ اور طرزِ عمل اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک پیغام میں کیا ہے جو معاہدہ استنبول کی تیسری سالگرہ کے موقع پر بھیجا گیا ہے۔

صدر ایوب نے کہا کہ علاقائی تعاون برائے ترقی کے معاہدہ کے تمام میدانوں میں قابلِ قدر ترقی ہوئی ہے اور تجارت میں تعاون اور مشترکہ مفاد کے ادارے ایک حقیقی شکل اختیار کر رہے ہیں اس سلسلہ میں انہوں نے آرسی ڈی پے منٹ یونین کے قیام کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا یونین بین العلاقائی تجارت کو فروغ دینے میں بہت ممد ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ذرائع نقل و حمل اور ثقافتی تعاون میں کافی ترقی ہو رہی ہے۔

صدر ایوب نے امید ظاہر کی کہ مستقبل قریب میں یہ معاہدہ دنیا کے لئے ایک درخشاں مثال بن جائے گا انہوں نے عوام سے کہا کہ وہ ایک بار پھر اس عزم کا اظہار کریں کہ اپنی حالت سدھارنے کے لئے ہم سے انفرادی اور اجتماعی طور پر جو کچھ بھی ہوسکے گا کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اپنے ملک اور ان ملکوں کے لئے بھی عزت اور وقار کے حصول کے لئے کوشاں رہیں گے جو ہم سے اقتصادی اور سیاسی طور پر منسلک ہیں۔

سرکاری دفاتر کو قرآن مجید کی آیات سے مزین کر دیا گیا

راولپنڈی ۲۱ جولائی۔ صدر ایوب کی خواہش پر صوبہ بھر میں سرکاری دفاتر اور عدالتوں میں قرآنی آیات کے تقریباً ۶۰ ہزار کتبے آویزاں کئے گئے ہیں تاکہ لوگ اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے احکامات پر عمل کریں اور ان سے رہنمائی حاصل کریں یہ کتبے قرآن کریم کی پندرہ منتخب آیات سے مزین ہیں۔ صدر ایوب کی خواہش ہے کہ قوم زندگی کے تمام شعبوں میں قرآن کریم کے احکامات پر عمل کرے اور معاشرہ کو خالص اسلامی اصولوں پر استوار کیا جائے۔

مشرقِ وسطیٰ کے مسائل فوجوں کے انخلاء کے بعد ہی طے ہو سکتے ہیں

ماسکو ۲۱ جولائی۔ روس نے پھر اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ وہ عربوں کے مقبوضہ علاقے بلاتاخیر خالی کردے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلانے سے انکار کرکے آگ سے کھیل رہا ہے۔ وزیر اعظم روس نے ایک عشائیہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل کو عربوں کے مقبوضہ علاقے فوراً خالی کر دینے چاہئیں۔

دریں اثناء الجزائر کے صدر بومدین نے روس کے دورہ سے واپسی پر قاہرہ میں کہا کہ روس ہمارے اس مطالبے پر پوری طرح متفق ہے کہ عربوں کے مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی فوجیں واپس بلا لی جائیں۔

روس کا ایک اور جنگی جہاز کل سکندریہ کی بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔ اس طرح سکندریہ پر بھی روس کے جنگی جہازوں کی تعداد پانچ ہو گئی ہے۔ پورٹ سعید میں روس کے آٹھ تباہ کن جہاز پہلے سے موجود ہیں۔

درخواستِ دعا

گزشتہ دو ماہ سے اہلیہ سخت بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ ربِّ رحیم و کریم اپنے فضلِ خاص سے جلد از جلد شفایاب فرمائے اور بچوں کے سر پہ سلامت رکھے۔ آمین۔

(سعید احمد اعجاز)